ایک مبسوط کتاب ہے۔ علامہ ابن قیمؒ نے زاد المعاد میں لکھا ہے کہ حضرت اسحاقؑ کو ذبیح قرار دینا بیس سے زائد وجوہ سے غلط ہے (موسسۃ الرسالۃ بیروت ۱۳۹۹ھ، ۱/ ۱۷) زیرِ نظر کتاب اس کا ثبوت فراہم کرتی ہے۔ خاص طور سے بائبل سے مستنبط دلائل اہم ہیں کیونکہ متقدمین نے ان میں سے صرف دو ایک دلیلیں ہی پیش کی ہیں۔

اس کتاب کا اردو ترجمہ مولانا امین احسن اصلاحیؒ نے کیا تھا، جو دائرۂ حمیدیہ سرائے میر اعظم گڑھ سے شائع شدہ ہے۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)

علوم الحدیث ـ مطالعہ و تعارف

مرتب: رفیق احمد رئیس سلفی

ناشر: مقامی جمعیت اہل حدیث، سول لائنس، سلفیہ کامپلکس، ہمدرد نگر۔بی علی گڑھ یوپی ۲۰۲۰۰۲

سن اشاعت: نومبر ۱۹۹۹ء صفحات ۵۲۸ (بڑی تقطیع) قیمت مجلد ۲۰۰ روپے

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول، فعل اور تقریر کو حدیث اور اس کی صحت و عدم صحت کو جانچنے اور پرکھنے کو علم حدیث کہتے ہیں۔ حدیث چونکہ شریعتِ اسلامیہ کا ایک بنیادی ماخذ ہے اس لیے علم حدیث کی اہمیت اپنی جگہ مسلّم ہے تاکہ شرعی احکام پر پورے اطمینان و شرحِ صدر کے ساتھ عمل کیا جاسکے۔ علم حدیث شروع سے علمائے اسلام کا موضوعِ بحث رہا ہے چنانچہ اس کے ایک ایک شعبہ میں ان کی بیش بہا خدمات موجود ہیں۔ موجودہ دور میں حدیث سے متعلق بعض شکوک و شبہات وارد کیے جاتے ہیں۔ اس کے پیشِ نظر ضرورت تھی کہ ان علوم و فنون کا تعارف کرا دیا جائے جن کی بنیاد پر حدیث کو حجت تسلیم کیا جاتا ہے اور جن سے ناواقفیت کی وجہ سے اس پر اعتراضات کیے جاتے ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب اس ضرورت کی تکمیل کی ایک اچھی کوشش ہے۔

۱۹۹۸ء میں علی گڑھ میں مقامی جمعیت اہل حدیث کے زیرِ اہتمام "علوم الحدیث" کے موضوع پر ایک سمینار ہوا تھا۔ یہ کتاب اس سمینار میں پیش کیے گئے مقالات کا مجموعہ ہے۔ ان مقالات کے موضوعات یہ ہیں: حدیث کی تشریعی حیثیت، تدوینِ حدیث، طبقاتِ رجال، روایت و درایت، حدیثِ مرسل، خبرِ واحد، احادیثِ ضعیفہ، کتبِ سیرت میں غیر مستند روایات، ظن۔اصولِ حدیث کی ایک اہم تعبیر، نصوصِ قرآن و سنت اور فقہی تصلبات، صحابہ کرامؓ اور احادیث

رسولؐ، تفسیر بالماثور اور تفسیر بالرائے ۔ ائمہ کتب ستہ کی شروط، تخریج حدیث، ضوابطِ جرح وتعدیل، انکارِ سنت اور علم وفہم کے تقاضے، برِصغیر میں فتنۂ انکارِ حدیث، حدیثِ نبوی اور مستشرقین، امام بخاری اور ان کی فقاہت، مرعاۃ المفاتیح اور اس کے مؤلف، جامع ترمذی کی تین شروح، سنن ابی داؤد کی تین شروح، بلوغ المرام، آثار السنن اور اعلاء السنن، علمائے اہلِ حدیث کی خدماتِ حدیث، مدرسہ فیضِ عام مئو کی خدماتِ حدیث اور ابنائے جامعہ عالیہ عربیہ مئو کی خدماتِ حدیث۔

یہ مجموعہ علوم الحدیث پر ایک عمدہ پیش کش ہے، اس کے سبھی مقالات اہم ہیں اور حدیث اور علمِ حدیث سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے اس میں کافی مواد ہے۔ خصوصاً اس کے بعض مقالات مثلاً تدوینِ حدیث، طبقاتِ رجال، روایت ودرایت، حدیثِ مرسل، احادیثِ ضعیفہ اور ائمہ کتبِ ستہ کی شروط کا جائزہ، اردو زبان میں اضافہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مختلف کتبِ احادیث کی شرحوں کا تقابلی مطالعہ بھی اپنی نوعیت کی ایک اہم چیز ہے۔ تمام مقالات کی تیاری میں اصل مآخذ ومراجع سے استفادہ کیا گیا ہے۔ کتابت اور طباعت بہت عمدہ اور نفیس ہے۔

اس مجموعہ کو گرچہ مکمل اور جامع بنانے کی کوشش کی گئی ہے مگر اس میں بعض کمیاں اور خامیاں بھی رہ گئی ہیں۔ مثال کے طور پر حدیث کا تعلق محض علوم وفنون سے نہیں ہے بلکہ عملی زندگی سے بھی اس کا گہرا تعلق ہے، شرعی احکام کی بیشتر تفصیلات حدیث ہی میں ملتی ہیں، کتبِ حدیث کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام محدثین نے احادیث کو ایک مکمّل نظامِ حیات کی شکل میں پیش کیا ہے۔ مثلاً صحاح ستہ کی ترتیب وتبویب میں کتاب الایمان سے لے کر کتاب الآداب تک زندگی کے تمام شعبوں اور ان کا ایک ایک جزء بیان ہوا ہے۔ زیرِ تبصرہ مجموعہ میں اس پہلو پر روشنی ڈالنے والا کوئی مقالہ شامل نہیں ہے، حالانکہ موجودہ دور میں، جبکہ لوگ خودساختہ نظام ہائے زندگی ترتیب دے رہے ہیں، اس کی شدید ضرورت ہے۔

ہندوستان میں منکرینِ حدیث کی فہرست میں جن لوگوں کا نام لیا جاتا ہے ان میں سرسید احمد خاں بھی ہیں۔ وہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے بانی ہونے کے علاوہ ایک صاحبِ طرز مصنف بھی تھے تفسیر، سیرت اور تاریخ پر ان کی بیش قیمت تصنیفات موجود ہیں۔ سیرت پر